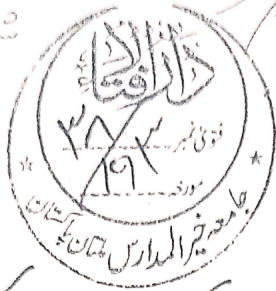


کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس باب میں کہ کیا عورت عورتوں کی امامت کر سکتی ہے
 فرالغ و تراویح میں عورتوں کی امامت کا شرعی حکم کیا ہے؟

بہاری ایک عزیزہ قرآن مجید کے حافظہ ہے،
 محلہ کی عورتیں اسے کہہ رہی ہیں کہ تراویح پڑھاؤ
 جو جو بیارہے کہ اس کے بارے میں کیا ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 شاہ رکنی عالم کالونی، مٹھانا



الجواب

اصل تو یہی ہے کہ عورت کا امامت کرانا مکروہ ہے لیکن اگر اس کا قرآن کریم
 کو یاد رکھنا مشکل ہو تو چند شرائط کے ساتھ گنجائش ہے۔

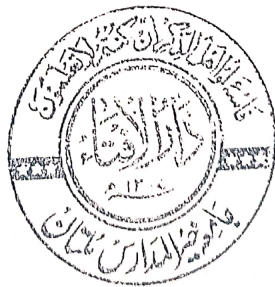
- ۱- عام عورتوں کو دعوت نہ دی جائے گھر کی خواتین ہوں۔
- ۲- آواز آہستہ ہو صرف موجود خواتین کو سنائی دے۔
- ۳- حافظ آگے مردوں کی طرح کھڑی نہ ہو بلکہ صف کے درمیان
 میں ہی کھڑی ہو۔

۴- فرض بھی جماعت کے ساتھ پڑھے جائیں کیونکہ تراویح
 فرض کے تابع ہے۔ (عامگیری میں ہے ص ۱۱۷) (الکذا فی فقہ الفقہاء ص ۱۲)

ولو ترکوا الجماعۃ فی الفرض لیس لھم ان یصلوا التراویح بجماعۃ الا فقط والذی علیہ

بندہ عبدالحکیم عظیمی

۱۱، ۸، ۱۲۳۹ھ



۳۸
 ۱۹۳۰

28/4/18